سُورَةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

سورہ محمد ﷺ مدنی سورتوں میں سے ہے اس میں چار رکوع اور اڑتیس ۳۸ آیات ہیں

رکوع نمبر ۱ — آیات ۱ تا ۱۱ — حٰمٓ ۲۶/۵

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ①
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ②
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ③
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ ۭ حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ڎ فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ وَاِمَّا فِدَاۗءً حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ڔ ذٰلِكَ ړ وَلَوْ يَشَاۗءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ۭ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ④
سَيَهْدِيْهِمْ وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ⑤
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا لَهُمْ ⑥
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ⑦
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ⑧

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○

جن لوگوں نے کفر کیا اور (اوروں کو) خدا کے رستے سے روکا خدا نے اُن کے اعمال برباد کر دیئے ①
اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمدؐ پر نازل ہوئی اُسے مانتے رہے اور وہ انکے پروردگار کی طرف سے برحق ہے اُن سے اُن کے گناہ دُور کر دیئے اور اُن کی حالت سنوار دی ②
یہ (حبط اعمال اور اصلاح حال) اسلئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا اُنہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دینِ) حق کے پیچھے چلے۔ اسی طرح خدا لوگوں سے انکے حالات بیان فرماتا ہے ③
جب تم کافروں سے بھڑ جاؤ تو اُن کی گردنیں اُڑا دو۔ یہاں تک کہ جب اُن کو خوب قتل کر چکو تو (جو زندہ پکڑے جائیں اُن کو) مضبوطی سے قید کر لو۔ پھر اسکے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دینا چاہئے یا کچھ مال لیکر یہاں تک کہ (فریقِ مقابل) لڑائی (کے) ہتھیار (ہاتھ سے) رکھ دے۔ (یہ حکم یاد رکھو) اور اگر خدا چاہتا تو (اور طرح) اُن سے انتقام لے لیتا۔ لیکن اُس نے چاہا کہ تمہاری آزمائش ایک (کو) دوسرے سے (لڑوا کر) کرے۔ اور جو لوگ خدا کی راہ میں مارے گئے اُنکے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کریگا ④
(بلکہ) اُنکو سیدھے رستے پر چلائیگا اور اُنکی حالت درست کر دیگا ⑤
اور اُن کو بہشت میں جس سے اُن کو شناسا کر رکھا ہے داخل کریگا ⑥
اے اہلِ ایمان اگر تم خدا کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا ⑦
اور جو کافر ہیں اُن کے لئے ہلاکت ہے۔ اور وہ اُن کے اعمال کو برباد کر دے گا ⑧

MUHAMMAD

Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. Those who disbelieve and turn (men) from the way of Allah, He rendereth their actions vain.

2. And those who believe and do good works and believe in that which is revealed unto Muhammad—and it is the truth from their Lord—He riddeth them of their ill-deeds and improveth their state.

3. That is because those who disbelieve follow falsehood and because those who believe follow the truth from their Lord. Thus Allah coineth their similitudes for mankind.

4. Now when ye meet in battle those who disbelieve, then it is smiting of the necks until, when ye have routed them, then making fast of bounds; and afterward either grace or ransom till the war lay down its burdens. That (is the ordinance). And if Allah willed He could have punished them (without you) but (thus it is ordained) that He may try some of you by means of others. And those who are slain in the way of Allah, He rendereth not their actions vain.

5. He will guide them and improve their state.

6. And bring them in unto the Garden which He hath made known to them.

7. O ye who believe! If ye help Allah, He will help you and will make your foothold firm.

8. And those who disbelieve, perdition is for them, and He will make their actions vain.

9. That is because they are averse to that which Allah hath revealed, therefor maketh He their action fruitless.

10. Have they not travelled in the land to see the nature of the consequence for those who were before them? Allah wiped them out. And for the disbelievers there will be the like thereof.

11. That is because Allah is patron of those who believe, and because the disbelievers have no patron.

یہ اس لئے کہ خدا نے جو چیز نازل فرمائی اُنہوں نے اس کو
ناپسند کیا تو خدا نے اُن کے اعمال اکارت کر دیئے ﴿۹﴾
کیا اُنہوں نے ملک میں سیر نہیں کی تاکہ دیکھتے کہ جو لوگ اُن سے
پہلے تھے اُن کا انجام کیسا ہوا؟ خدا نے اُن پر تباہی ڈال دی
اور اسی طرح کا (عذاب) اُن کافروں کو ہوگا ﴿۱۰﴾
یہ اس لئے کہ جو مومن ہیں اُن کا خدا کارساز ہے اور
کافروں کا کوئی کارساز نہیں ﴿۱۱﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ
فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿۹﴾
اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ
اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۫ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ﴿۱۰﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ
اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿۱۱﴾ ع

اسرار و معارف

کہ جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور دوسروں کو بھی اسلام سے روکنے کی کوشش میں لگے رہے ان سے اگر بھلائی کا کام ہوا تو بھی آخرت میں اکارت گیا کہ آخرت پر تو ایمان ہی نہ تھا نہ آخرت کے لیے عمل کیا تھا ہاں جو لوگ ایمان لائے اور اپنے اعمال بھی ایمان کے مطابق درست کر لیے اور جو کچھ بھی حضرت محمد ﷺ پر ان کے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اسے قبول کر لیا یعنی آپ ﷺ کی تمام تعلیمات کو صدقِ دل سے قبول کرنا شرطِ ایمان ہے ان لوگوں کی خطائیں جو بتقاضائے بشریت ہو سکتی ہیں یا ایمان لانے سے پہلے تھیں معاف کر دیں گے اور ان کا ظاہر و باطن سنوار دیں گے ان کی ظاہری زندگی بھی خوبصورت ہوگی اور قلبی کیفیات بھی شاندار یہ سب اس لیے کہ کفار نے کفر کر کے باطل کی راہ اپنائی ان کی منزل عذابِ الٰہی ہوگی اور جنہیں ایمان نصیب ہوا انہوں نے اپنے پروردگار کی طرف سے نازل ہونے والے حق کا اتباع اختیار کیا لہٰذا اس کا انجام انعامات ہوئے اور اس طرح کی مثالیں اللہ لوگوں کی ہدایت کے لیے بیان فرماتے ہیں جبکہ کفار و مومنین دو قومیں ہیں جو دو راستوں پہ گامزن ہیں اور کفار اسلام کی راہ روکنے کی کوشش بھی کرتے ہیں تو اگر ایسا ہو اور مقابلہ ہو جائے کہ مسلمان اسلام کو پھیلانے کی سعی کرتا ہے تو خوب جم کر لڑو اور انہیں بے دریغ قتل کرو ہاں انہیں جب شکست ہو جائے تو پھر جو قابو آ جائیں انہیں قید کر لو یعنی مقصد بندے مارنا نہیں بلکہ کفار کو اس بات سے روکنا ہے کہ وہ کفر پھیلا کر اسلام کا راستہ روکیں اس کے بعد تمہیں اختیار ہے کہ احسان کر کے قیدیوں کو چھوڑ دو یا فدیہ لے کر آزاد کر دو اور اگر ہتھیار ڈال دیں مسلمان ہو کر یا جذیہ دینا

قبول کر لے تو قتال نہ ہو گا۔

جنگی قیدیوں کے بارے امام المسلمین کا اختیار

جنگی قیدیوں کے بارے سورہ انفال میں بدر کے قیدیوں کے بارے اور اس سورہ کی آیات سے علماء تفسیر نے تمام بحثوں کا حاصل یہ لکھا ہے کہ وقت کا تقاضا اور مسلمانوں کی مصلحت کو سامنے رکھ کر حاکم کو اختیار ہے کہ انہیں قتل کر دے یا غلام بنا لیا جائے تیسرے یہ کہ معاوضہ لے کر آزاد کر دیا جائے یا ان پر احسان کر کے انہیں آزاد کر دے یہ فیصلہ موقع کے مطابق ہو گا۔ عہدِ نبوی سے خلفائے راشدین تک ان چاروں فیصلوں پر حالات کے مطابق عمل کیا گیا۔

اسلام اور غلامی

غلام کا لفظ جب آتا ہے تو اہلِ مغرب کو وہ غلام نظر آتے ہیں جو انگریزوں نے افریقہ سے پکڑ کر زنجیریں اور بیڑیاں ڈال کر جہازوں میں جانوروں کی طرح بھر کر امریکہ میں جا کر فروخت کیے جبکہ اسلام میں غلام کو صرف آزادی سلب کر کے اس قدر حقوق دیئے گئے کہ غلامی بھائی چارے کی صورت اختیار کر گئی ان کو آزاد کرنے کی فضیلت اس قدر بیان کی گئی کہ بے شمار غلام لوگوں نے آزاد کیے کمالات کی راہ ان پر کھلی رکھی گئی تو مشہور علماء حق اور امام انہیں میں سے ہوئے حتیٰ کہ غلامی سے لوگ حکمرانی تک بھی پہنچے لہٰذا اسلام میں غلامی کو اہلِ مغرب کی غلامی سمجھنا درست نہیں بلکہ وقت کے تقاضوں کے مطابق بہترین صورت حال ہے۔ ورنہ اللہ چاہتا تو ان سے بدلہ لیتا یعنی قتل کے علاوہ اور ان پر عذاب نازل کرنے کے علاوہ کوئی راہ نہ چھوڑتا مگر اس سے جنگ تک ہمیشہ کے لیے ختم فرما کر جہاد کا حکم دیا جو اس کی بہت بڑی رحمت ہے کہ آپ ﷺ سے پہلے کفار ہمیشہ تباہ ہوا کرتے تھے اور جنگ بھی عذابِ الٰہی کا ایک نمونہ ہے مگر جہاد لوگوں کو مارنے کے لیے نہیں بلکہ ظلم سے روکنے کے لیے ہے نیز

جنگ اور جہاد

مومن کے لیے امتحان ہے کہ کون راہِ حق میں جان قربان کرنے کو نکلتا ہے اور کافر کے لیے بھی کہ ظلم سے رُک کر اسلام قبول کرنے کا موقع ملتا ہے۔ اور جو لوگ اللہ کی راہ میں کام آجاتے ہیں اور شہید ہو گئے ان کے اعمال ٹھکانے لگ گئے اللہ ان کی یہ محنت ضائع نہ فرمائے گا بلکہ ان کے اعمال سنوار دے گا اور اس جنت میں داخل فرمائے گا جس کے بارے انہیں بنایا گیا تھا اے جماعت مومنین اگر تم اللہ کے دین کی مدد میں کمر بستہ رہو گے تو اللہ تمہاری مدد فرمائے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔

اللہ کی مدد کی شرط

یہاں کفار کے مقابلے میں اللہ کی مدد جو ہم شب و روز طلب کیا کرتے ہیں کیسے حاصل ہو بتا دیا کہ اگر تم اللہ کی مدد کرو گے یعنی دین اسلام جو رسول اللہ ﷺ کے ارشادات اور لایا ہوا دین اس کی مدد کرو گے کہ خود اس پر عمل کی بھرپور کوشش کرو گے اور دوسروں تک پہنچانے کا پورا اہتمام کرو گے تو اللہ کریم تمہاری مدد فرمائیں گے اور تمہیں ثابت قدمی نصیب ہو گی کہ کفار کا سیاسی یا معاشی غلبہ تم پر نہ ہو سکے گا مگر افسوس آج ہم دین سے عملاً دور اور کفار کے نقش قدم پر چل کر اللہ سے مدد کی دعا کرتے ہیں اللہ ہمیں سیدھے رستے پر چلنے کی توفیق دے۔ رہے کافر تو وہ تو اپنے کفر کے سبب ہی تباہ ہو گئے اور ان کی ساری محنت جس کی بنیاد کفر پر تھی اکارت گئی۔ دنیا میں بھی ذلت اور آخرت میں عذاب پایا اس لیے کہ احکامِ الٰہی سے تو انہیں چڑ تھی لہٰذا ان سے اگر کوئی بھلائی کا کام صادر ہوا بھی تو وہ ضائع ہو گیا۔ اور یہ نتائج اس قدر واضح ہیں کہ یہ لوگ بھی دنیا میں گھوم پھر کر ظاہراً اپنے سے پہلے کافروں کا انجام اور ان کی بربادی کے نشانات دیکھ سکتے ہیں کہ اللہ نے انہیں کس طرح برباد کر دیا اور کافروں کو یہی کچھ تو ملتا ہے اس لیے کہ ایمانداروں کا تو اللہ کارساز ہے ان کی نگہبانی فرماتا ہے جبکہ کفار اس پر ایمان نہ لا کر اس کی نگہبانی سے تو محروم ہوئے اور دوسرا کوئی ایسا ہے نہیں جو ان کی مدد کر سکے۔ صرف اللہ کریم ہی ہیں جو اس روز فیصلہ فرمائیں گے۔

رکوع نمبر ۲ — آیات ۱۲ تا ۱۹ — حٰمٓ ۲۶/۲

اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا
الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ
كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ (۱۲)

جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے ان کو خدا بہشتوں میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل فرمائے گا۔ اور جو کافر ہیں وہ فائدے اٹھاتے ہیں اور (اس طرح) کھاتے ہیں جیسے حیوان کھاتے ہیں۔ اور ان کا ٹھکانا دوزخ ہے (۱۲)

12. Lo! Allah will cause those who believe and do good works to enter Gardens underneath which rivers flow; while those who disbelieve take their comfort in this life and eat even as the cattle eat, and the Fire is their habitation.

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ
قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ اَهْلَكْنٰهُمْ
فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ (۱۳)

اور بہت سی بستیاں تمہاری بستی سے جس (کے باشندوں) نے تمہیں (وہاں) نکال دیا زور و قوت میں کہیں بڑھ کر تھیں ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا (۱۳)

13. And how many a township stronger than thy township (O Muhammad) which hath cast thee out, have We destroyed, and they had no helper!

اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ
زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ (۱۴)

بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہو سکتا) ہے جنکے اعمال بد انہیں اچھے کرکے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں (۱۴)

14. Is he who relieth on a clear proof from his Lord like those for whom the evil that they do is beautified while they follow their own lusts?

مَثَلُ الْجَنَّةِ الَّتِي وُعِدَ الْمُتَّقُونَ ۖ فِيهَا
أَنْهَارٌ مِّن مَّاءٍ غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّن
لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهُ وَأَنْهَارٌ مِّنْ
خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشَّارِبِينَ وَأَنْهَارٌ مِّنْ عَسَلٍ
مُّصَفًّى ۖ وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ الثَّمَرَاتِ
وَمَغْفِرَةٌ مِّن رَّبِّهِمْ ۖ كَمَنْ هُوَ خَالِدٌ فِي
النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيمًا فَقَطَّعَ أَمْعَاءَهُمْ (15)

جنت جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اسکی صفت یہ ہے کہ
اس میں پانی کی نہریں ہیں جو بو نہیں کریگا۔ اور دودھ کی نہریں
ہیں جسکا مزہ نہیں بدلیگا اور شراب کی نہریں ہیں جو پینے والوںکیلئے
سراسر لذت ہے اور شہد مصفا کی نہریں ہیں (جو حلاوت ہی حلاوت ہے)
اور وہاں ان کیلئے ہر قسم کے میوے ہیں اور انکے پروردگار کیطرف سے مغفرت ہے
(کیا یہ پرہیزگار) انکی طرح (ہو سکتے) ہیں جو ہمیشہ دوزخ میں رہینگے اور
جن کو کھولتا ہوا پانی پلایا جائیگا تو انکی انتڑیوں کو کاٹ ڈالیگا (15)

15. A similitude of the Garden which those who keep their duty (to Allah) are promised: Therein are rivers of water unpolluted, and rivers of milk whereof the flavour changeth not, and rivers of wine delicious to the drinkers, and rivers of clear-run honey; therein for them is every kind of fruit, with pardon from their Lord. (Are those who enjoy all this) like those who are immortal in the Fire and are given boiling water to drink so that it teareth their bowels?

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ إِذَا خَرَجُوا
مِنْ عِندِكَ قَالُوا لِلَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ
مَاذَا قَالَ آنِفًا ۚ أُولَٰئِكَ الَّذِينَ طَبَعَ
اللَّهُ عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ (16)

اور ان میں بعض ایسے بھی ہیں جو تمہاری طرف کان لگائے رہتے ہیں یہانتک کہ
(سب کچھ سنتے ہیں لیکن) جب تمہارے پاس سے نکلکر چلے جاتے ہیں تو جن لوگوں کو علم
(دین) دیا گیا ہے ان سے کہتے ہیں کہ (بھلا) انہوں نے ابھی کیا کہا تھا؟ یہی لوگ ہیں جنکے
دلوں پر خدا نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں (16)

16. Among them are some who give ear unto thee (Muhammad) till, when they go forth from thy presence, they say unto those who have been given knowledge: What was that he said just now? Those are they whose hearts Allah hath sealed, and they follow their own lusts.

وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَ
آتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ (17)

اور جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور
پرہیزگاری عنایت کرتا ہے (17)

17. While as for those who walk aright, He addeth to their guidance, and giveth them their protection (against evil).

فَهَلْ يَنظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَن تَأْتِيَهُم
بَغْتَةً ۖ فَقَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ لَهُمْ
إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرَاهُمْ (18)

اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو
سو اس کی نشانیاں (وقوع میں) آ چکی ہیں۔ پھر جب وہ ان پر
آ نازل ہوگی اس وقت انہیں نصیحت کہاں (مفید ہو سکیگی)؟ (18)

18. Await they aught save the Hour, that it should come upon them unawares? And the beginnings thereof have already come. But how, when it hath come upon them, can they take their warning?

فَاعْلَمْ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ
لِذَنبِكَ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۗ
وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوَاكُمْ (19)

پس جان رکھو کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اپنے گناہوں
کی معافی مانگو اور (اور) مومن مردوں اور مومن عورتوں کیلئے
بھی۔ اور خدا تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھیرنے سے واقف ہے (19)

19. So know (O Muhammad) that there is no God save Allah, and ask forgiveness for thy sin and for believing men and believing women. Allah knoweth (both) your place of turmoil and your place of rest.

اسرار و معارف

اور اللہ تو ان لوگوں جو ایمان لائے اور احکام شریعت پر عمل کرتے رہے جنت میں داخل فرمائے گا جس میں نہریں جاری ہیں یعنی سدا آباد و شاداب ہے اور کفار کو دیکھو تو جانوروں کی طرح سے پیٹ بھرنے لذتیں حاصل کرنے میں لگے ہیں یہ سوچے بغیر کہ جس کی نعمتیں کھا رہے ہیں اور جس کے جہان میں بستے ہیں جس نے کھانے کی توفیق عطا کی اس کا شکر بھی ادا کرنا چاہیے لہذا ان کا ٹھکانہ آگ میں ہوگا اور وہ جہنم میں داخل کیے جائیں گے کفارِ مکہ نے عظمتِ الٰہی کو بھول کر آپ کی بات قبول نہ کی اور آپ کو تنگ کر کے ہجرت پہ مجبور کر دیا انہیں یہ

نہ بھولنا چاہیے کہ ان سے کس قدر جوان حرکات کی وجہ سے ہلاک ہو چکے اور کوئی ان کی مدد نہ کرسکا یہ بھی اپنی باری پہ ضرور اپنے کیے کا پھل پائیں گے بھلا جو انسان اللہ کی طرف سے واضح راستے پہ ہو اور اللہ کی اطاعت میں سرگرم کوئی بدکار اس جیسا تو نہیں ہو سکتا جس پر اللہ کا یہ عذاب ہو کہ اسے برائی ہی بھلی لگنے لگے اور اپنی خواہشاتِ نفس کا پیروکار دونوں میں کس قدر فرق ہے کہ پہلی قسم کے لوگوں سے یعنی تقویٰ اختیار کرنے والوں سے جس جنت کا وعدہ کیا گیا وہ اللہ کی ایک عجیب وغریب نعمت ہے کہ اس میں ہمیشہ تروتازہ پانی اور ہمیشہ کے لیے خوش ذائقہ دودھ اور بہترین ذائقہ اور لذت والے شراب اور شفاف شہد کی نہریں ہیں یعنی دنیا سے محض نام کی مشابہت ہے ورنہ وہاں کا پانی دودھ شراب اور شہد خصوصیات اور ذائقے اور اثرات میں اس سے کروڑوں گنا بہتر اور بالکل الگ ہے نیز ہر طرح کے پھل خوبصورت باغوں میں سجے ہیں اور سب سے بڑی نعمت پروردگار کی طرف سے بخشش ہے جو انہیں نصیب ہوگی کہ یہ لوگ وہاں سے کبھی نکالے نہ جائیں گے بھلا وہ لوگ ان کی برابری کرسکتے ہیں جنہیں ہمیشہ دوزخ میں رہنا ہوگا اور پینے کا پانی تک ایسا کھولتا ہوا ہوگا حلق سے اُترے گا تو انتڑیاں کاٹ دے گا ان بدبختوں میں ایسے منافق بھی ہیں کہ آپ ﷺ کی خدمت میں تو بظاہر آپ ﷺ کی باتوں پر بڑے متوجہ نظر آتے ہیں مگر جب مجلس سے باہر جاتے ہیں تو ان صحابہ کرامؓ جو اہلِ علم ہیں یعنی آپ کے ارشادات جن کے لیے ذریعۂ علم بنے کہتے ہیں کہ آپ نے ابھی ابھی کیا فرمایا تھا یعنی مذاق اڑاتے ہیں کہ ہم نے تو قابلِ توجہ نہیں سمجھا یہ ایسے لوگ ہیں جن کی بُرائی کے نتیجے میں اللہ نے ان کے دلوں پر مُہر کردی اور اس کے نتیجے میں یہ خواہشاتِ نفس کے پیروکار بن گئے اور جن لوگوں نے ایمان قبول کیا ان کے لیے ہم آپؐ کے ارشاداتِ عالیہ کو ایمان میں زیادتی کا سبب بنا

ارشاداتِ نبوی کا اعجاز

دیا نیز انہیں ان ارشاداتِ عالیہ سے علم بھی حاصل ہوا اور توفیقِ عمل یعنی تقویٰ میں زیادتی بھی کہ ارشاداتِ نبوی کا اعجاز یہ کہ صرف طریق کار کا پتہ ہی نہیں چلتا بلکہ اس کے ساتھ توفیقِ عمل اور خلوص بھی عطا ہوتا ہے یہی کیفیت شرف صحابیت کہلاتی ہے اور شیخ کی بات میں اس کی خوشبو ہونی چاہیے کہ سننے والے کو توفیقِ عمل بھی ارزاں ہو اور اس کی عملی زندگی میں تبدیلی آئے۔ یہ لوگ کیا قیامت کا انتظار کر رہے ہیں کہ واقعی قیامت آجائے تو دیکھنے کے بعد ایمان قبول کریں گے وہ تو قبول کرنے کی فرصت نہ دے گی اور اچانک واقع ہو جائے گی اور جہاں تک اس کی نشانیوں کا تعلق ہے تو ان میں سے کچھ

توظاہر ہوگئیں جیسے خود آپ ﷺ کی بعثت اور شقِ قمر سو انہیں ابھی قبول کرنا چاہیے اگر قیامت واقع ہوگئی تو نصیحت حاصل کرنے کی فرصت نہ دے گی اسی طرح قیامت کے قائم ہونے سے قبل موت بھی چھوٹی قیامت ہے اور عند الموت بھی کافر کے لیے توبہ کا وقت گذر چکا ہوتا جب موت کی نشانیاں ظاہر ہو جائیں تو کافر کی توبہ قبول نہیں ہوتی جان لیجیے کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔

علم یہاں واعلم فرمایا یعنی اس بات کا علم ہونا چاہیے تو علم سے مراد وہ بات جو بندے کا حال بن جائے ورنہ محض سن کر عمل نہ کرنا علم نہ ہوگا یہ محض خبر کے درجے میں ہوگا لہٰذا واعلم سے مراد دین پر کامل اور مکمل عمل ہوگا اس کے ساتھ اپنی خطاؤں کی بخشش طلب کیجیے۔

نبی کی خطا انبیاء علیہم السّلام خطاؤں سے پاک ہیں اور آپ ﷺ تو امام الانبیاء ہیں انبیاء سے صرف اجتہادی ترکِ اولیٰ کا صدور بعض اوقات ممکن ہے جو گناہ نہیں مگر ان کے بلند منصب کے باعث اسے بھی خطا کہہ دیا گیا اور مومنین سے جو خطائیں بتقاضائے بشریت سرزد ہو جاتی ہیں ان کے لیے بخشش طلب کیجیے سب خواتین و حضرات کے لیے کہ اللہ کریم تمہارے تمام احوال و کیفیات سے واقف ہے۔ علماء تفسیر فرماتے ہیں کہ اگر لا الٰہ الا اللہ اور استغفار کی تسبیحات کی جائیں تو دنیا سے رغبت کم ہو جاتی ہے۔

رکوع نمبر ۳ — آیات ۲۰ تا ۲۸ — حٰمٓ ۲۶

وَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ
فَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا
الْقِتَالُ ۙ رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
يَّنْظُرُوْنَ اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ
الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿۲۰﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿۲۱﴾
فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ تُفْسِدُوْا
فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿۲۲﴾

اور مومن لوگ کہتے ہیں کہ (جہاد کی) کوئی سورت کیوں نازل
نہیں ہوتی؟ لیکن جب کوئی صاف معنوں کی سورت نازل ہو
اور اس میں جہاد کا بیان ہو تو جن لوگوں کے دلوں میں (نفاق کا)
مرض ہے تم انکو دیکھو کہ تمہاری طرف اس طرح دیکھنے لگیں جس طرح
کسی پر موت کی بیہوشی (طاری) ہو رہی ہو سو اُن کیلئے خرابی ہے ﴿۲۰﴾
(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے) پھر جب (جہاد کی)
بات پختہ ہو گئی تو اگر یہ لوگ خدا سے سچے رہنا چاہتے تو انکے لئے بہت اچھا ہوتا ﴿۲۱﴾
(اے منافقو) تم سے عجب نہیں کہ اگر تم حاکم ہو جاؤ تو ملک میں خرابی
کرنے لگو اور اپنے رشتوں کو توڑ ڈالو ﴿۲۲﴾

20. And those who believe say : If only a Sûrah were revealed! But when a decisive Sûrah is revealed and war is mentioned therein, thou seest those in whose hearts is a disease, looking at thee with the look of men fainting unto death. Therefor woe unto them!

21. Obedience and a civil word. Then, when the matter is determined, if they are loyal to Allah it will be well for them.

22. Would ye then, if ye were given the command, work corruption in the land and sever your ties of kinship?

أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فَأَصَمَّهُمْ وَ
أَعْمَىٰٓ أَبْصَارَهُمْ ﴿٢٣﴾

یہی لوگ ہیں جن پر خدا نے لعنت کی ہے اور اُن (کے کانوں)
کو بہرا اور (اُن کی) آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے (۲۳)

23. Such are they whom Allah curseth so that He deafeneth them and maketh blind their eyes.

أَفَلَا يَتَدَبَّرُونَ الْقُرْاٰنَ أَمْ عَلَىٰ قُلُوبٍ
أَقْفَالُهَا ﴿٢٤﴾

بھلا یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا (اُن کے) دلوں پر
قفل لگ رہے ہیں (۲۴)

24. Will they then not meditate on the Qur'an or are there locks on the hearts?

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰٓ أَدْبَارِهِمْ مِّنْ
بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى الشَّيْطٰنُ
سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ ﴿٢٥﴾

جو لوگ راہ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے
شیطان نے (یہ کام) اُن کو مزین کر دکھایا۔ اور انہیں طول
(عمر کا وعدہ) دیا (۲۵)

25. Lo! those who turn back after the guidance hath been manifested unto them, Satan hath seduced them, and he giveth them the rein.

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَالُوا لِلَّذِينَ كَرِهُوا مَا نَزَّلَ
اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ۖ وَاللّٰهُ
يَعْلَمُ إِسْرَارَهُمْ ﴿٢٦﴾

یہ اس لئے کہ جو لوگ خدا کی اُتاری ہوئی (کتاب) سے بیزار ہیں
یہ اُن سے کہتے ہیں کہ بعض کاموں میں ہم تمہاری بات بھی مانیں گے
اور خدا اُن کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے (۲۶)

26. That is because they say unto those who hate what Allah hath revealed: We will obey you in some matters; and Allah knoweth their secret talk.

فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُونَ
وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ﴿٢٧﴾

تو اُس وقت (اُنکا) کیسا (حال) ہوگا جب فرشتے اُنکی جان
نکالیں گے (اور) اُنکے مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے جائینگے (۲۷)

27. Then how (will it be with them) when the angels gather them, smiting their faces and their backs!

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمُ اتَّبَعُوا مَآ أَسْخَطَ اللّٰهَ وَ
ع كَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَأَحْبَطَ أَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾

یہ اسلئے کہ جس چیز سے خدا ناخوش ہے یہ اسکے پیچھے چلے اور اس کی
خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اُس نے بھی اُنکے عملوں کو برباد کر دیا (۲۸)

28. That will be because they followed that which angereth Allah, and hated that which pleaseth Him. Therefor He hath made their actions vain.

اسرار و معارف

مومنین کی تمنا ہوتی ہے کہ نئی نئی سورتیں نازل ہوں تاکہ ایمان میں زیادتی کا باعث بنیں۔ علوم کے خزانے نصیب ہوں اور عمل کی راہیں کھلیں اور جب اللہ کی محکم آیات نازل ہوتی ہیں اور ان میں جہاد کا حکم ہوتا ہے تو آپ منافقین کو جن کے دل میں مرض ہے دیکھتے ہیں جیسے وہ موت کی بیہوشی میں آپ کی طرف دیکھ رہے ہیں اپنی بزدلی کے سبب اور منافقت کی وجہ سے۔

محکمات قرآن کی سب آیات محکمات ہیں مگر اصطلاحاً ایسی آیات کو کہا گیا ہے جن میں سے کوئی منسوخ ہونیوالی نہ تھی کہ بعض احکام دوسرے احکام سے بدل دیئے گئے اور انہیں منسوخ کا نام دیا گیا مگر جہاد کا حکم اپنے نزول سے لے کر ہمیشہ کے لیے محکم ہے اس میں کوئی تبدیلی نہ ہوئی اس لیے یہاں محکمات کا لفظ بڑھا دیا گیا۔ ان کی بدنصیبی اور ان کی بدبختی آگئی۔ طاعت اور فرمانبرداری کے بڑے دعوے تھے اور بڑی خوبصورت باتیں کرتے تھے مگر جب عمل کا وقت آیا تو بغلیں جھانکنے لگے اور اب جبکہ جہاد کی تیاری ہو چکی اور سب اسباب فراہم کر دیئے

گئے اب بھی توبہ کر لیتے اور اللہ سے کیے گئے وعدۂ ایمان کو سچا ثابت کر دکھاتے تو بھی ان کے حق میں بہتر یہی تھا

جہاد سے گریز کے نتائج

کہ اگر تم لوگ تاویلیں گھڑ کر جہاد سے جاں چراتے رہو تو پھر دنیا میں فساد پیدا ہوگا بدکار اور بے دین صاحبِ اختیار بن جائیں گے جو قطع رحمی کرینگے یعنی دوسروں کا کیا حال ہوگا جبکہ وہ اپنے عزیزوں کے حقوق بھی ماریں گے اور اپنوں پر بھی ظلم کریں گے تو دوسرے ان کے ظلم سے کب بچیں گے اور اس کے ذمہ دار جہاد نہ کرنے کی وجہ سے تم ہوگے۔ یاد رہے کہ کفر و شرک اور بُرائی کے خلاف عملاً جہاد کا حکم ہمیشہ کے لیے ہے اور اگر جہاد ترک کر کے تاویلیں گھڑی جائیں اور صرف دعاؤں پر ٹرخا دیا جائے تو جو نتیجہ کتاب اللہ نے ارشاد فرمایا ہے وہ بدقسمتی سے آج ہمارے سامنے ہے اور ہم بھگت رہے ہیں۔ اللہ کریم معاف فرمائے کہ بدکار تو ظالموں کی مدد کر رہے ہیں اور آج کے اکثر نیک کہلانے والے صرف دعا پر اکتفا کر کے بیٹھ رہے ہیں۔ کاش اللہ کریم ہم سب کو صحیح سمجھ اور توفیق عمل عطا فرمائیں۔ آمین۔ جہاد سے جی چرانے والے

شخص معین پر لعنت

اور دنیا پر برائی پھیلنے کا سبب بننے والے لوگ ہی ایسے لوگ ہیں جن پر اللہ کی لعنت ہے یعنی جن کو رحمت سے محروم اور دور کر دیا گیا ہے علماء کا ارشاد ہے کہ کسی شخص معین پر لعنت نہ کی جائے۔ اس طرح جائز ہے جیسے ظالموں پر لعنت ہو یا جھوٹے پر لعنت ہو اور اس لعنت کے سبب ان کی شنوائی بھی جاتی رہی اور کان حق کی آواز سُن نہیں پاتے اور آنکھوں سے بینائی کھو گئی کہ وہ حق دیکھنے سے محروم ہو گئیں۔ کیا یہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے یعنی دھیان نہیں دیتے یا ان کے دلوں پر تالے پڑے ہیں یہاں یہ لوگ ان دونوں مصیبتوں میں مبتلا ہیں کہ دھیان ہی نہیں دیتے اور نہ قلوب میں وہ استعداد باقی ہے کہ جہاد سے انکار یا حیلہ سازی کی سزا ہے بیشک جو لوگ ہدایت کا دلائل سے واضح ہونا پا کر آپ ﷺ کی ذاتِ ستودہ صفات کی لعنت اور نزولِ وحی کے بعد بھی اسلام سے دور اور کفر کی طرف پھر رہے ہیں۔ انہیں شیطان نے اپنے عجیب و غریب جال میں پھانس لیا ہے اور انہیں ایسی خواہشات اور لمبی امیدوں میں الجھا دیا ہے جو کبھی پوری نہ ہوں اور اسی میں عمر کھپ جائے۔ اس وجہ سے یہ اسلام دشمنوں سے بھی کہتے ہیں جن میں علماء یہود سر فہرست تھے کہ ہم بعض باتوں میں تمہارا کہا مان لیں گے جیسے وہ آپ ﷺ کی اطاعت سے منع کرتے تو منافقین کہتے کہ ظاہراً تو ہم ایسا نہ کرینگے کہ دنیا کے نقصان کا اندیشہ اور مسلمانوں سے جو فائدہ اٹھانا چاہ رہے ہیں وہ نہ ہو سکے گا ہاں اندر سے اور باطناً ہم

ان کی اطاعت نہ کریں گے یعنی اندر سے مخالف ہی رہیں گے اللہ ان کے رازوں سے واقف ہے اور اس وقت
کیا حال ہو گا جب ملائکہ روح قبض کرنے کو آئیں گے تو ان کو منہ پر ماریں گے اور ان کی پیٹھوں پر بھی یعنی ابھی
دنیا میں زندہ ہوں گے کہ عندالموت ہی مار پڑنا شروع ہو جائیگی اس لیے کہ انہوں نے وہ راستہ اختیار کیا جو
اللہ کو ناپسند ہے یعنی ظلم کا اور جہاد سے بھاگے اور جہاد اور شہادت جس میں اللہ کی رضا تھی اسے ناپسند کیا اور
اس سے جان چھڑائی لہذا ایسے لوگوں سے اگر کوئی بھلا کام بھی ہوا ہو تو وہ اکارت گیا۔

رکوع نمبر ۴   آیات ۲۹ تا ۳۸   حٰمٓ ۲۶

اَمْ حَسِبَ الَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ
اَنْ لَّنْ یُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿۲۹﴾

کیا وہ لوگ جنکے دلوں میں بیماری ہے یہ خیال کئے ہوئے ہیں کہ خدا
اُن کے کینوں کو ظاہر نہیں کرے گا؟ ﴿۲۹﴾

29. Or do those in whose hearts is a disease deem that Allah will not bring to light their (secret) hates?

وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَیْنٰكَهُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِیْمٰهُمْ ؕ
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِیْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ
یَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۰﴾

اور اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم کو دکھا بھی دیتے اور تم اُن کو
اُنکے چہروں ہی سے پہچان لیتے۔ اور تم انہیں اُنکے انداز گفتگو
ہی سے پہچان لوگے۔ اور خدا تمہارے اعمال سے واقف ہے ﴿۳۰﴾

30. And if We would, We could show them unto thee (Muhammad) so that thou shouldst know them surely by their marks. And thou shalt know them by the burden of their talk. And Allah knoweth your deeds.

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتّٰی نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِیْنَ
مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ ۙ وَنَبْلُوَا۠ اَخْبَارَكُمْ ﴿۳۱﴾

اور ہم تم لوگوں کو آزمائینگے تاکہ جو تم میں لڑائی کرنیوالے اور ثابت قدم
رہنے والے ہیں انکو معلوم کریں۔ اور تمہارے حالات جانچ لیں ﴿۳۱﴾

31. And verily We shall try you till We know those of you who strive hard (for the cause of Allah) and the steadfast, and till We test your record.

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ
اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَیَّنَ
لَهُمُ الْهُدٰی ۙ لَنْ یَّضُرُّوا اللّٰهَ شَیْـًٔا ؕ وَ
سَیُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿۳۲﴾

جن لوگوں کو سیدھا رستہ معلوم ہو گیا اور پھر بھی انہوں نے کفر کیا
اور لوگوں کو خدا کی راہ سے روکا اور پیغمبر کی مخالفت کی وہ
خدا کا کچھ بھی بگاڑ نہیں سکیں گے۔ اور خدا اُن کا سب کیا
کرایا اکارت کر دے گا ﴿۳۲﴾

32. Lo! those who disbelieve and turn from the way of Allah and oppose the messenger after the guidance hath been manifested unto them, they hurt Allah not a jot, and He will make their actions fruitless.

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا
الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۳﴾

مومنو! خدا کا ارشاد مانو اور پیغمبر کی فرمانبرداری کرو اور اپنے
عملوں کو ضائع نہ ہونے دو ﴿۳۳﴾

33. O ye who believe! Obey Allah and obey the messenger, and render not your actions vain.

اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِیْلِ
اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ یَّغْفِرَ
اللّٰهُ لَهُمْ ﴿۳۴﴾

جو لوگ کافر ہوئے اور خدا کے رستے سے روکتے
رہے پھر کافر ہی مر گئے خدا اُن کو ہرگز نہیں
بخشے گا ﴿۳۴﴾

34. Lo! those who disbelieve and turn from the way of Allah and then die disbelievers, Allah surely will not pardon them.

فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَی السَّلْمِ ۖۗ وَاَنْتُمُ
الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ یَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ﴿۳۵﴾

تو تم ہمت نہ ہارو اور دشمنوں کو صلح کی طرف نہ بلاؤ۔ اور تم تو غالب ہو
اور خدا تمہارے ساتھ ہے وہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم (اور گم) نہیں کریگا ﴿۳۵﴾

35. So do not falter and cry out for peace when ye (will be) the uppermost, and Allah is with you, and He will not grudge (the reward of) your actions.

إِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۚ وَإِنْ
تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ أُجُوْرَكُمْ وَلَا
يَسْـَٔلْكُمْ أَمْوَالَكُمْ ﴿٣٦﴾
إِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَ
يُخْرِجْ أَضْغَانَكُمْ ﴿٣٧﴾
هٰٓأَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ لِتُنْفِقُوْا فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ
يَّبْخَلْ فَإِنَّمَا يَبْخَلُ عَنْ نَّفْسِهٖ ۗ وَاللّٰهُ
الْغَنِيُّ وَأَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَإِنْ تَتَوَلَّوْا يَسْتَبْدِلْ
ع قَوْمًا غَيْرَكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْٓا أَمْثَالَكُمْ ﴿٣٨﴾

دنیا کی زندگی تو محض کھیل اور تماشا ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ گے
اور پرہیزگاری کرو گے تو وہ تم کو تمہارا اجر دے گا۔ اور تم سے
تمہارا مال طلب نہیں کرے گا ﴿٣٦﴾
اگر وہ تم سے مال طلب کرے اور تمہیں تنگ کرے تو تم بخل
کرنے لگو اور وہ (بخل) تمہاری بدنیتی ظاہر کر کے رہے ﴿٣٧﴾
دیکھو تم وہ لوگ ہو کہ خدا کی راہ میں خرچ کرنے کیلئے بلائے جاتے ہو
تو تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ اور جو بخل کرتا ہے
اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور خدا بے نیاز ہے اور تم محتاج۔ اور اگر تم
منہ پھیرو گے تو وہ تمہاری جگہ اور لوگوں کو لے آئے گا اور وہ
تمہاری طرح کے نہیں ہوں گے ﴿٣٨﴾

36. The life of the world is but a sport and a pastime. And if ye believe and ward off (evil), He will give you your wages, and will not ask of you your worldly wealth.

37. If He should ask you of it and importune you, ye would hoard it, and He would bring to light your (secret) hates.

38. Lo! ye are those who are called to spend in the way of Allah, yet, among you there are some who hoard. And as for him who hoardeth, he hoardeth only from his soul. And Allah is the Rich, and ye are the poor. And if ye turn away He will exchange you for some other folk, and they will not be the likes of you.

—o—

اسرار و معارف

کیا یہ منافقین جن کے دلوں کو بیماری لاحق ہے یہ سمجھتے ہیں کہ اللہ ان کی یہ کرتوت ظاہر نہ کردے گا تو ان کا یہ خیال غلط ہے ان کی سب کارروائیاں تشت از بام ہوں گی اور اگر ہم چاہتے تو آپ ﷺ کو ایک کا چہرہ دکھا کر پہچان کروا دیتے۔ اگر حکمتِ الٰہی سے ایسا نہ بھی ہو تو آپ ﷺ کو ان کی گفتگو سے ہی پہچان حاصل ہو جائے گی لہٰذا علماءِ حق کا ارشاد ہے کہ نبی اکرم ﷺ ایک ایک منافق کو جانتے تھے اور آپ ﷺ کو ان کی پہچان عطا فرمائی گئی تھی بلکہ بعض تقریباً چھتیس کے قریب ایسے تھے جن کے نام بھی بتائے گئے۔

حضور اکرم ﷺ منافقین کو جانتے تھے

اور اہلِ ایمان کی آزمائش کا ذریعہ بھی تو جہاد ہے اور اس طرح ہم تمہیں آزمائیں گے تاکہ جہاد کرنے والوں کا پتہ چل جائے اور جہان ان سے واقف ہو اور تمہارے اپنے دعدوں پہ قائم رہنے کے باعث تمہارے دعوئے ایمان کی اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کی باتوں کی تصدیق ہو جائے۔

جن لوگوں نے کفر اختیار کیا اور اللہ کی راہ سے لوگوں کو روکنے کی کوشش کی اور رسول اللہ ﷺ کی مخالفت کی حالانکہ انہیں دلائل و معجزات کے ساتھ یا اہلِ کتاب کو خود اپنی کتابوں میں پیشگوئیوں میں بھی ہدایت کی راہ تو واضح ہو چکی تھی اس کے باوجود وہ اپنی حرکات سے باز نہ آئے کہ علماءِ یہود یہ کہا کرتے تھے کہ اہلِ علم تو ہم ہیں

جب ہم ہی تعاون نہ کریں گے تو بھلا یہ دین کیسے پھیلا سکیں گے لیکن وہ سب جان لیں کہ وہ اللہ کے دین اور اسلام کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے بلکہ اس کے کردار کی وجہ سے ان کے اپنے اعمال اکارت جائیں گے۔ اور اے ایمان والو تم ان باتوں کی پرواہ نہ کرو بلکہ اللہ کی اور رسول اللہ ﷺ کی مثالی اطاعت کرو تاکہ تمہارے اعمال ضائع نہ ہوں اور ان پر پھل آئے۔ کفر تو ایسی مصیبت ہے کہ جس کسی نے اختیار کیا اس نے اللہ سے دشمنی لی اور اس کی راہ سے روکنے لگا پھر اسے توبہ نصیب نہ ہوئی اور کفر پر ہی مر گیا تو ایسے لوگوں کو اللہ کبھی نہ بخشے گا لہٰذا تم اے مسلمانو! ان کے مقابلے میں اسلام پر ڈٹ کر رہو اور کبھی ڈھیلے نہ پڑو یا بزدلی ظاہر نہ کرو بلکہ انہیں اس فساد سے روکنے کیلئے صلح کی دعوت دو کہ اسلام زیادتی سے روکتا ہے محض بندے مارنا اسلام کا مقصد نہیں لیکن اگر باز نہ آئیں اور مقابلے کی صورت پیدا ہوئی تو جیت تمہاری ہی ہو گی کہ اللہ تمہارے ساتھ ہے۔ اور وہ تمہارے اعمال کو اور تمہاری محنت کو ضائع نہ جانے دے گا۔

معیت باری تعالیٰ

اللہ کی ذاتی معیت سب سے اعلیٰ مقام ہے جو انبیاء علیہم السلام میں صرف آقائے نامدار ﷺ کو حاصل ہے اور غیر صحابہ میں سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کو کہ فرمایا:
إِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا۔ اللہ ہم دونوں کے ساتھ ہے۔ علاوہ ازیں جہاں بھی معیتِ باری کا ذکر ہے وہ معیتِ صفاتی ہے یا معیتِ ذاتی ہے اور بندے کی طرف سے صفات کا بیان ہے یہاں بھی صورتِ حال وہی ہے مگر بندے کا وصفِ جہاد اور کفر و کافر سے مقابلہ اسلام پر فخر اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت میں دین اسلام کے غلبہ کی کوشش میں فتح کی بشارت بھی ہے اور معیتِ باری کی عظمت کا وعدہ بھی۔ سبحان اللہ مجاہد وہ خوش نصیب ہے کہ اس صفت کے باعث اسے اتنا اعلیٰ مقام نصیب ہے کہ اور جہاں صفاتِ انسانی کا بیان ہے انبیاء علیہم السّلام کے بعد یوں لگتا ہے جیسے یہ لوگ اولیاءِ کاملین ہی ہیں مگر یہاں ہر ہر مجاہد کو وعدہ دیا جا رہا ہے اگر جہاد میں قربانی دینا پڑتی ہے تو زندگی جائے یا مالی قربانی ہو آخر دنیا ہی کی چیزیں قربان ہوتی ہیں اور دنیا کی حیثیت محض ایک تماشے کی ہے کہ نتائج تو اعمال پہ مرتب ہوں گے سو اگر تم ایمان اختیار کرو اور خلوصِ دل سے اطاعت کا راستہ اختیار کرو تو اللہ تمہیں اس کا بدلہ دیں گے اور کوئی مال و دولت طلب نہ فرمائیں گے یعنی اس اجر کو تم مال دے کر نہیں پا سکتے بجز ایمان و عمل صالح کے۔ اور اگر اللہ مال ہی طلب فرمانے لگتے تو انسان بوجہ طبعی کمزوریوں کے تنگ

آجاتے اور مال دینے میں بھی بخل کرنے لگتے اور یوں انسانی مزاج کا بخل اور اس کی کمزوری ظاہر ہو جاتی مگر اس نے ایسا نہیں کیا اگر زکوٰۃ یا انفاق فی سبیل اللہ کا حکم دیا تو بہت معمولی اور تھوڑے مال کے خرچ پر اپنی رضامندی کا وعدہ فرمایا اور جب تمہیں اس تھوڑے خرچ کا حکم بھی ملتا ہے تو تم ہی میں سے یہ لوگ جو ایمان نہیں لائے بخل کرنے لگتے ہیں اور کفار کہا کرتے تھے کہ مال ہم کماتے ہیں بھلا کسی کے کہنے پر کیوں خرچ کریں جہاں اپنی خواہش ہوگی کریں گے لیکن جو کوئی بخل کرتا ہے اس سے اللہ کے دین کو تو نقصان نہیں ہو سکتا ہاں خود بخیل کا نقصان ہوتا ہے کہ اللہ تو بے نیاز ہے کسی کے مال و اطاعت کی اسے کوئی ضرورت نہیں اور تم اے انسانو ہمیشہ اس کے محتاج ہو ہر کام میں ہر بات میں اور ہر معاملے میں اور یاد رکھو اگر تم سب لوگ بھی اسلام کی مدد سے ہاتھ کھینچ لو اور پھر جاؤ تو تمہاری جگہ کسی اور قوم کو توفیق عطا کر دے گا کہ وہ اسلام کو اپنائیں اور اس کے غلبہ کے لیے جانیں دیں ۔ نبی علیہ السلام کی غلامی کا حق ادا کریں اور پھر وہ لوگ کبھی نہ پھریں گے ۔

مقامِ ابو حنیفہؒ

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا اگر خدانخواستہ ہم سے یہ حرکت سرزد ہو کہ اسلام سے روگردانی کریں تو کون سی قوم یہ جگہ لے گی تو آپ نے حضرت سلمان فارسیؓ کی ران پر ہاتھ مار کر فرمایا یہ اور ان کی قوم اور اگر دین ثریا پر بھی ہوتا تو فارس کے کچھ لوگ وہاں بھی پہنچ کر حاصل کرتے شیخ جلال الدین سیوطیؒ فرماتے ہیں اس کی مصداق امام ابو حنیفہؒ اور ان کے اصحاب ہیں کہ اہلِ فارس میں سے کوئی علم کے اس مرتبہ پر نہیں پہنچا جہاں یہ لوگ پہنچے ۔